Press Release

April 28, 2016

For immediate release

SECP's financial reporting workshop
A vibrant insurance sector essential for economic and social progress: Zafar Hijazi

ISLAMABAD, April 28: The Chairman, Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), Zafar Hijazi, said that a vibrant and well regulated insurance sector is the most lending force contribution towards economic and social progress of Pakistan.

He said that the SECP has a strategic priority and commitment to strengthen and maintain an effective regulatory environment for the insurance industry.

He was addressing the SECP's financial reporting workshop for journalists conducted here on Thursday. The workshop aimed at highlighting the significance of the insurance sector, bring out the issues and discuss the SECP's initiatives for the promotion of the insurance sector.

Mr. Hijazi said that insurance serves a number of valuable economic functions that are largely distinct from other types of financial intermediaries. Insurance greatly contributes to economic growth by improving the investment climate and enabling economic activities that would not be possible without risk management.

Deputy Governor of the State Bank of Pakistan (SBP) Saeed Ahmad also addressed the journalists and briefed them on importance of insurance sector. He also appreciated the SECP for conducting workshop for the media professionals.

Mr. Hijazi said the SECP is regulating the business of the insurance industry in a way to ensure the protection of the interests of insurance policy holders and to promote sound development of the insurance industry. He informed the participants that the SECP's insurance Division is equipped with qualified manpower, which includes an actuary, CAs, CMAs, ACCAs, MBAs, FLMIs and master's in risk management.

In the workshop, the SECP officials gave presentation on SECP's regulations for insurance industry, the overall preview of the insurance industry in Pakistan and about recent initiatives and reforms taken for the development of insurance industry.

Ali Azeem Akram, the head of Insurance Division of the SECP, informed the participants that in Pakistan the insurance premiums grew at the percentage of 15 percent over last five years. In 2014, the cumulative premium of the industry was Rs131 billion for life insurance and Rs68 billion for non-life insurance. He said the penetration of insurance is increasing in Pakistan, but it is still very low as compare to other countries.

The penetration for life insurance is 0.51 percent whereas it is 0.26 for non-life insurance. Insurance density, which is per capita expenditure on insurance measured as ratio of premium to population is 10.40, he told participants.

The SECP has taken a number of steps and facilitation measures to strengthen its role as an effective facilitator for sound development of the insurance and takaful industry, and to protect the interest of policyholders and raising the insurance penetration level, he said. For the ease of policy holders, the insurance companies have been bound to provide all the information about insurance product, policies and conditions, insurance benefits in Urdu to policy holders. Moreover, he said, the SECP has also translated insurance related laws and related information in Urdu for easy understanding of policy holders and other stakeholders.

The paid-up capital requirements, solvency requirements and statutory deposit requirements for insurance companies have been increased. The SECP has cconstituted small dispute resolution committees for effective and efficient resolution of the complaints of the aggrieved policyholders. Moreover, ali Azeem said, to ensure improved corporate governance the SECP has recently introduced a Code of Corporate Governance for insurance industry.

بیمہ سیکٹر کا فروغ ملک کی معاشی ترقی اور سوشل سکیورٹی کے لئے اہم ہے؛ ظفر حجازی

اسلام آباد (۲۸ اپریل) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین ظفر حجازی کا کہنا ہے کہ ایک متحرک اور مستحکم انشورنس سیکٹر ملک کی معاشی ترقی اور کم آمدنی والے افراد کے لئے بہتر سوشل سکیورٹی کا فریم ورک فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی بیمہ کے شعبہ کے فروغ اور پالیسی ہولڈروں کے تحفظ کے لئے ہر ممکن اقدام کر رہا ہے۔

وہ ایس ای سی پی کی جانب سے صحافیوں کے لئے منعقدہ فنانشل رپورٹنگ کی ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔ ورکشاپ میں انشورنس انڈسٹری کی افادیت، انشورنس سیکٹر کے مسائل اور اس شعبہ کے فروغ کے لئے ایس ای سی پی کے اقدامات پر بحث کی گئی ۔ ورکشاپ میں انشورنس سیکٹر کے قوانین اور ان میں کی جانے والی حالیہ ترمیم سے بھی صحافیوں کو آگاہ کیا گیا۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین نے کہا کہ متوسط اور کم آمدنی والے افراد کو انشورنس کی سہولت میسر آنے سے نہ صرف انہیں مالی تحفظ فراہم کیا جا سکتا ہے بلکہ انشورنس میں جمع کروائی بچتوں کو طویل مدتی ترقیاتی منصوبوں میں استعمال کیا جا سکتاہے۔ انہوں نے کہا کہ بطور انشورنش انڈسٹری ریگولیٹر ، ایس ای سی پی پریہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ انشورنس انڈسٹری کے کاروبار کو اس طریقے سے ریگولیٹ کرے کی انڈسٹری کو فروغ ملے اور بیمہ پالیسی ہولڈرز کے مفادات کو بھی مکمل تحفظ حاصل ہو۔ انہوں نے شراکاء کو بتایا کہ ایس ای سی پی کے انشورنس ڈویژن میں چارٹرڈ اکاونٹنٹس،ایکچوریز، اے سی سی اے، سی ایم اے سمیت دیگر شعبوں سے تعلیم یافتہ انتہائی قابل افسران اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔

اس موقع پر ڈپٹی گورنر سٹیٹ بنک آف پاکستان سعید احمد نے بھی صحافیوں سے خطا ب کیا۔ انہوں نے کہا کہ انشورنس ایک اہم شعبہ ہے اور اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بات چیت اور بحت و مباحثہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس اہم موضوع پر ورکشاپ منعقد کرنے پر ایس ای سی پی کو سراہا۔

اس موقع پر ایس ای سی پی کے انشورنس ڈویژن کے افسران نے انشورنس سیکٹر کی ریگولیشن میں ایس ای سی پی کے کردار، پاکستان میں انشورنس سیکٹر کے جائزہ پیش کیا اور اس سیکٹر کے فروغ اور پالیسی ہولڈرز کے تحفظ کے لئے ایس ای سی پی کے اقدامات پر بریفنگ دی ۔

انشورنس ڈویژن کے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ علی عظیم نے شرکاء کو بتایا کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران انشورنس کے پریمیم کی شرح نمو کر پندرہ رہی جبکہ سال2014 میں لائف انشورنس کا مجموعی پریمیم131ارب روپے تھا اور نان لائف انشورنس کا مجموعی پریمیم68 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام میں انشورنس کی جانب رجحان بڑھ رہا ہے لیکن دورسرے ممالک کے مقابلے میں ہمارے ملک میں انشورنس کا رجحان اب بھی کم ہے۔انہوں نے کہا کہ لائف انشورنس کی شرح 0.51 فیصد رہی جبکہ نان لائف انشورنس کی شرح 0.26 فیصد رہی ۔ انہوں نے شراکاء کو انشورنس اور تکافل انشورنس سیکڑکی بہتری اور فروغ کے ساتھ انشورنس سیکٹر میں پالیسی ہولڈرز کے اضافے اور ان کے تحفظات کے لئے ایس ای سی پی کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ کمپنیوں میں پالیسی ہولڈرز کی جانب سے جمع کروائی جانے والی رقم کی سرمایہ کاری اور دیگر تمام قانونی ضروریات پر عمل درآمد کے نظام کو بہتر بنا لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام پالیسی ہولڈرز کو پالیسی کی شرائط سے آگاہ کرنے کی لئے پالیسی کو اردو میں پیش کرنا بھی لازم کر دیا گیا ہے جبکہ پالیسی ہولڈرز سے متعلقہ تمام معلومات کو اردو میں بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔

ایس ای سی پی نے پالیسی ہولڈرز کے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی بھی تشکیل دی ہے جو کہ پالیسی ہولڈرز کو درپیش مسائل کے حل کے لئے ہر ممکنہ اقدام کررہی ہے۔ ۔ علی عظیم نے مزید کہا کہ کارپوریٹ گورننس کے دائراہ کار کو مزید مستحکم کرنے کے لئے ایس ای سی پی نے انشورنس انڈسٹری کے لئے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس بھی متعارف کرایا ہے۔